دَر کمیں ابیورِ سِنگہ بہر داوَرِ رد
زد کبسپہ نُو زدر ش بستہ کمر بیچ کری

انگشت ز طبع بہر خبر عسہ دولتی زیادہ
شہر بشہر و دیگر گِرد ز جب جلال قیصری

وال باین دنتات ست سہرِ سکندر ذکی
سیطوت شاہا نود دید با سکندری

دبدبۂ سکندری

[illegible]

[illegible]

بہ فیضِ روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

مفصل فی کوان ومکان وطبع حضرت خاتم مغفران علی شرفانی مدظلہم یہ ہفتہ وار اخبار مبارک دو شنبہ کو ۴۲ سال سے ریاست رامپور ملک محروسہ میں اشاعت پذیر ہوتا ہے جس میں اول اقوال دردمان وقت پھر نامہ نگاران کے مراسلات اور نیک مضامین جس سے مابین رعایا و گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی چار درجات پر منقسم ہے (ا) جلیل القدر والیان ریاست و شائقین قیمت اپنی قدردانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک کو سالانہ پیشگی [illegible] اور [illegible] (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی [illegible] اور بعد [illegible] (د) حضرت سادات کرام وفقرائے عظام ودیگر کم استطاعت طلبا کو خاص رعایت دیکھائی ہے (۳) یہ اخبار بعض خاص صورتوں میں بامید خریداری حضرات ہمت ومشاہیر عظام کے نام بلادرخواست بھی بھیجا جاتا ہے جن کو خریداری منظور ہو اخبار رکھیں خریدار متصور ہونگے در صورت نامنظوری عدم ترسیل اخبار کی اطلاع دیں (۴) تمام خط وکتابت ترسیل زر بنام منشی محمد فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر رجسٹری ہونی چاہیے۔ (۵) جو صاحب اخبار نہ خریدنا چاہیں ان کے ساتھ بقایا قیمت اخبار بیباق کریں ورنہ خریدار متصور ہونگے اور قیمت [illegible]

اخبار واجب الادا ہوگی (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بکمال [illegible] کسی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں۔ مطابع خاص کی اجرت فی سطر [illegible] آنہ اور تجارتی کیلئے [illegible] آنہ فی سطر دیا جائیگا۔ علاوہ مفت شائع ہونیوالے اشتہارات کیلئے [illegible] آنہ فیصدی اور اشتہارات دیا ہونگے خریداروں کیلئے خط وکتابت محض تضیع اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہیے۔ (۷) نمونہ اخبار کیلئے [illegible] آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایکماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

(۱) پہلے نرخنامہ کی بہ نسبت اہل معاملہ کی [illegible] رسائی کی خاطر ترمیم کی گئی ہے اب اس شرح میں ایک ہی نرخ ہوگی (۲) اجرت کل پیشگی ادا ہوگی (۳) ایک ماہ سے کم مدت کا اشتہار درج نہ ہوگا (۴) مضامین کے [illegible] [illegible]

[illegible] ۱۵

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۹ نومبر ۱۹۲۳ عیسوی

حضرات عشاق خدا کے نصیحت بخش اقوال

جو حلال چیز ہے کھائے کسی خاص غذا کا پابند ہونا نہیں چاہئے میٹھی شے حلوا وغیرہ کی قسم سے کھانا سنت ہے شہد کا کھانا ثابت اچھا ہے کہ حضور سرور عالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ مرغوب تھا اور بہت سے امراض سے شکر کا استعمال اور نیز اوسکا تصدق کرنا سنت ہے۔ بکری کا گوشت شانہ کا کھانا [illegible] ہے گوشت کی تعریف میں حضور اکرم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللحم سید الطعام لاهل الدنیا والآخرة یعنی گوشت اہل دنیا اور آخرت کے کھانوں کا سردار ہے۔ حضرت سرور کائنات صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ گوشت کے کھانے سے شنوائی زیادہ ہو جاتی ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد ہے گوشت رنگ کو صاف کرتا ہے خلق نیک کرتا ہے اگر چالیس روز کوئی گوشت نہ کھائے تو بدخلق ہو جائیگا۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں کہ گوشت کا کھانا عقل کو زیادہ کرتا ہے حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے گوشت کو دانت سے نوچ نوچ کے کھایا ہے۔ اور چھری سے کاٹ کر بھی تناول فرمایا ہے بھنا ہوا گوشت بھی کھایا ہے اور خشک گوشت بھی کھایا ہے کلیجی کے کباب بھی حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کھائے ہیں گوشت مرغ اور گوشت بیل گائے اور گوشت اونٹ اور مچھلی کو بھی تناول فرمایا ہے کدو کو حضور اکرم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم بہت دوست رکھتے تھے وقت تناول اسکے ٹکڑے ڈھونڈھ کر تناول فرماتے [illegible] بھی نوش فرمایا ہے۔ تر اور خشک دونو کھجور بھی حضور اکرم نے کھائے ہیں اور پیلو کے خوب پکے پھل کو بھی اور پنیر کو چھری سے کاٹ کر تناول فرمایا ہے خربوزہ ککڑی سیر کو تناول فرمایا ہے سرکہ کی تعریف میں ارشاد ہے نعم الادام الخل یعنی سرکہ بہت اچھا سالن ہے۔ خوشہ انگور کے دانے کو ہونٹ سے [illegible] لیتے تھے بخلاف عوام کے کہ ہاتھ سے دانہ کو خوشہ سے جدا کرکے منہ میں ڈال لیتے ہیں۔ دودھ اور مچھلی اور دودھ اور کھٹائی کو ساتھ

[illegible] نہیں کھایا [illegible] اور [illegible] [illegible] نہیں یا وہ کھائے جو مزاج میں مخالف ہوں یعنی [illegible] [illegible] [illegible] کھایا [illegible] کھائے اور [illegible] صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کو مرغوب تھی [illegible] نہیں کھائی۔ دودھ حضرت سید عالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کو نہایت مرغوب تھا اسکو بکثرت نوش فرماتے [illegible] عنایت کرا اور یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر تین چیزوں میں سے کوئی کسی کی دعوت کرے تو اوسکو رد نہ کرے۔ ایک تو دودھ۔ دوسرے تکیہ۔ تیسرے خوشبو۔ آنحضرت سرور کائنات صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب نیا پھل آتا تو اول آپ اوسکو اپنی دونوں آنکھوں سے لگاتے پھر دونوں ہونٹوں پر رکھتے اور فرماتے اللهم كما اريتنا اوله فارنا آخره یعنی اے خدا جیسے تو نے اس میوہ کا پہلا ہمکو دکھایا اسکا پچھلا بھی دکھا پھر جو بچہ آپ کے پاس حاضر ہوتا اوسکو عنایت فرماتے۔

پانی بیٹھکر پینا چاہئے۔ کھڑے ہو کے پینے کی سخت ممانعت ہے اور پیٹ سے نکالدینے کا حکم ہے پینے سے پہلے اپنے ہاتھ سے پانی پینے کے ظرف کو لے پھر دونوں ہاتھوں میں اوس پیالے یا گلاس وغیرہ کو لیکر تین دفعہ کرکے پیئے۔ ہر دفعہ پیالے اور گلاس کو منہ سے جدا کرکے سانس لے۔ پانی پیتے وقت پانی میں سانس لینا یا پانی میں پھونکنا منع ہے۔ بلکہ بعض بزرگوں سے ایسا منقول ہے کہ جب پانی پر دم کرے تو صرف پھونکے ہی نہیں بلکہ پھونکتے وقت یہ الفاظ زبان سے نکالے اللهم شفاء لكل داء اور یہ الفاظ نکالنے کے وقت پانی پر پھونکے خالی پھونکنا اچھا نہیں۔ جب پیالے یا گلاس کو منہ سے لگائے بسم اللہ کہے جب جدا کرے الحمد للہ کہے اسیطرح تینوں دفعہ کرے۔ آب زمزم یا بچا ہوا آب سبیل۔ اور بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا جائز ہے۔ جو بچے پیچھے بچے پانی میں دوسرا پانی نہ ملا دے۔ بلکہ جھوٹے پانی کو علحدہ پی لے یا پھینکدے اور ضرورت ہو تو دوسرا پانی علحدہ پیئے جھوٹے پانی سے ہاتھ دھونا نہیں چاہئے۔ پانی کے گھونٹ لیتے وقت غٹ غٹ کی آواز نکالنا مکروہ ہے۔ پانی جلدی نہ پیئے آہستہ آہستہ چھوٹے چھوٹے گھونٹ پیئے بدھنے یا لوٹے کی ٹوٹنی سے منہ لگا کر پانی پینا منع ہے پانی بہت کثرت سے نہ پیئے۔ سرد اور شیریں پانی پیئے صبح کے وقت شہد اور سرد پانی ملا کر پینا سنت ہے۔ دودھ خالص میں سرد پانی ملا کر پینا بھی سنت ہے۔

(باقی آئندہ)

مراسلات

ایڈیٹر کیلئے نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

ضمیمہ رُوداد سال سوم ۱۳۴۱ھ جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی تصوف فرمایا جائے

(از حضرت صدر جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی)

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب اخبار دبدبۂ سکندری زید لطفہ

السلام علیکم۔ اخبار دبدبۂ سکندری مورخہ ۱۲ نومبر موصول ہو کر ریویو رُوداد سال سوم جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی نظر سے گذرا میں بھی آپ کی منصفانہ تنقیدات کا اراکین جماعت مبارکہ اعتراف کرتے ہیں اور یقین دلاتے ہیں کہ خادمان جماعت احسان فراموش نہیں وہ اپنے مخلصین و محسنین و معاونین کی تہ دل سے ہزار شکر گذار، اور آئندہ لطف کریمانہ کی امیدوار و خواستگار اور طالب دعا بارگاہ بیکس پناہ ابد قرار مالک و مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ جماعت مبارکہ میں جسوقت سے شعبہ تبلیغ کا اضافہ ہوا بیشک اخبار دبدبۂ سکندری خالص اسلامی درد سے ہمارے ساتھ رہا اور جماعت کے دوش بدوش اس کی حمایت اس کی استعانت اُسکی فلاح و بہبود اس کی توسیع میں بھی بلیغ فرماتا رہا اور اسی پر بس نہیں بلکہ اگر کسی معصر اخبار مخالف نے حسب عادت قدیم جماعت کے خالص اسلامی کام میں روڑا اٹکانا چاہا تو اس کی ایسی سرکوبی کی کہ وہ سر اٹھانے سے مجبور رہا۔ غرضیکہ آپ جیسے محسن کے بار احسان سے جماعت سبکدوش ہو سکتی ہے جو کچھ جناب کو شکایت کا موقع ملا محض کارکنان کی قلت اور کام کی کثرت اور سید ایوب علی نائب ناظم و سید قناعت علی امین دفتر کی علالت کے باعث ہوا۔ امید کہ جناب درگزر فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

اس کے علاوہ ہم علی گڑھ گزٹ و اختر دکن گورکھپور و رسالہ اشرفی کچھوچھہ مقدسہ و نجم لاہور و روزانہ اخبار بریلی و اخبار الفقیہ امرتسر و دبدبۂ سکندری منصور وغیرہ کے بھی مشکور ہیں کہ یہ جماعت رضائے مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء کی حمایت میں مضامین شایع کرتے رہے ہیں نیز ان رسائل و اخبارات کے ممنون ہیں جن کا صدر دفتر جماعت مبارکہ بریلی کو بوجہ نہ آنے کے علم نہیں اگر ایڈیٹر صاحبان ایک ایک کاپی اپنے اخبار کی بغرض آگاہی بھیجا کریں تو ان کا نام بھی ہمراہ ان

جماعت کو معلوم ہوجائے جس سے توسیع خریداران اخبار کی قومی امداد [illegible]

والسلام مع الاکرام

ایڈیٹر اس عذر معقول سے ہماری شکایت رفع ہوگئی۔ مگر ہم کارکنان جماعت کو اب بھی یہ مشورہ دینے بغیر نہیں رہیں گے کہ وہ آئندہ مبارات خاص خیال رکھیں۔ کیونکہ پبلک میں کسی قومی مقصد کی اشاعت کا ذریعہ اخبارات ہیں

عطیات ذیل کی جماعت مبارکہ مشکور و ممنون ہے

نمبر شمار	اسمائے گرامی	پتہ	عطیات
(۱)	جناب مولوی احمد خان صاحب ابن جناب حاجی حاجی لعل خان صاحب مرحوم مغفور	کلکتہ	رسالہ سیف الجبار ۱۲ جلد، جواہر البیان ۹۹ جلد، قیمتی ۱۰عہ
(۲)	جناب مولٰینا مولوی محمد طیب العزیز صاحب	”	مبلغ دس روپیہ بغرض انعام بہ جماعت طالبین
(۳)	جناب منشی کرم الٰہی صاحب ایڈیٹر	بریلی	روزانہ اخبار

موازنہ آمد و خرچ وغیرہ جماعت مبارکہ سالانہ

	۱۳۴۰ھ	۱۳۴۱ھ
موجودہ خزانہ	الاعہ	عہ
خرچ	الا	اعہ مد تبلیغ
تعداد پیکیٹ	۱۹۵۰	۱۴۲۱
تعداد وی پی	۲۵۲	۲۱۳
تعداد خطوط	۱۵۸	۲۶۷
تعداد دفتر کار	۵۳۶	۷۲۰
ضخامت رُوداد	۶ جزو	۱۰ جزو

جلسہ تہنیت

عطیۂ بغداد شرف البلاد در جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی

(از مکرمی جناب سید ایوب علی صاحب رضوی نائب ناظم جماعت مبارکہ)

ربیع الثانی کو جماعت مبارکہ کے نام مبلغ دو صد روپیہ ذریعہ جناب محمد پیر بخش صاحب سکریٹری انجمن تائید اسلام لاہور نے انسداد فتنہ ارتداد کیلئے جناب منشی جلال الدین صاحب سکریٹری انجمن حنفیہ بغداد مقدس کا ارسال فرمایا۔ اور رسید کی بابت تحریر فرمایا کہ خواہ براہ راست بغداد شریف یا میرے پاس لاہور بھیجی جائے۔ بالآخر اصحاب شوریٰ نے یہی تجویز فرمایا

از خلیفہ صاحب جن ذرائع سے وصول ہوا ہو اراکین کی معرفت رسید منگا بھیجی جائے۔ نیز ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ چنانچہ تاریخ ۲۸ ربیع الاول مطابق ۸ نومبر روز پنجشنبہ بعد مغرب مزار پرانوار اعلیحضرت امام اہلسنت مجدد دین و ملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر جوق جوق اہل قادری جماعت کے خدام آنا شروع ہو گئے۔ رضائے مصطفیٰ میں [illegible] کے لئے اول جناب حافظ محبوب علی خان صاحب قادری رضوی لکھنوی اور موصوف کے ہمراہیان نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ نعت شریف پڑھی اور بعد نماز عشاء مناظر جماعت ابو الفتح عبید الرضا جناب مولینا مولوی حافظ قاری محمد حشمت علی خان صاحب قادری رضوی لکھنوی [illegible] نے سرکار ابد قرار مالک و مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل اور حضور پر نور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب اور فضل کلی و فضل جزئی پر ایک تنقیدی نظر [illegible] کہ سید الاولیاء و جمیع اولیائے کرام کا عطائے الٰہی در رسالتمآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے محبوب پر [illegible] اختیارات حاصل ہیں جس سے چاہیں چھین لیں اور جس کو چاہیں عطا فرمائیں پھر اس نعمت غیر مترقبہ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میرے رضوی بھائیو اور اس بارگاہ بیکس پناہ کے نام لیوا میں آپ حضرات کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امر کا یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہماری قادری جماعت رضائے مصطفیٰ کی دینی خدمات قبول ہیں یہ عطیہ رضیہ اگرچہ جناب منشی جلال الدین صاحب کے ہاتھوں سے ہو پہنچا ہے مگر حقیقتاً یہ خاص حضور پر نور سلطان بغداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عطیہ جود و کرم ہے حضور ہی نے جناب موصوف کے دل میں انجمن حنفیہ کے قائم کرنے کی تحریک ڈالی۔ حضور ہی نے لوگوں کے دلوں میں اس کی شرکت کی ترغیب دی۔ حضور ہی نے ان کے دلوں میں اسقدر روپیہ جمع کرنا القا فرمایا۔ حضور ہی نے ان حضرات کے قلوب کو اس طرف متوجہ کیا کہ یہ ہماری جماعت رضائے مصطفیٰ بریلی میں بھیج دیا جائے والحمد للہ

اس کے بعد جناب منشی جلال الدین صاحب کا شکریہ تمام حاضرین جلسہ نے ادا کیا اور ان کے واسطے دعائیں کیں آخر میں ناظم صاحب نے جماعت رضائے مصطفیٰ کے حسابات اور باقاعدہ رجسٹروں کی صفائی پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنی تقریر ختم فرمائی بعدہٗ جناب صدر صاحب جماعت مبارک نے بوجہ ناسازی مزاج و رواج اسلام و مسلمین کے لئے چند بہترین مفید تدابیر بیان فرماتے ہوئے شرکائے جماعت کو ادائے بقایا کی توجہ دلائی اور روداد سالانہ تقسیم فرما کر دعا پر جلسہ ختم کیا۔

ضرورت

[illegible]

آفتاب اسلام کی پرنور شعاعین

نمبر شمار	تاریخ	ساکن نام معہ ولدیت	[illegible]	سکونت	[illegible]
(۱)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(۲)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(۳)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(۴)	”	[illegible]	[illegible]	”	”
(۵)	”	[illegible]	[illegible]	”	”

(المعلن) فقیر [illegible] رضوی نائب ناظم جماعت رضائے مصطفیٰ بریلی۔

شعر و سخن

غزل

از نتائج افکار گہر بار جناب صاحبزادہ مرزا محمد اختر [illegible] اختر و شباب وکیل دربار پرتاب گڑھ متعینہ محکمہ عالیہ ریزیڈنسی ریاست اودیپور میواڑ دام لطفہ۔

ہماری بات کا کیونکر یقین ہو — تمہارا دل نہیں پر تم حسین ہو
یہ مانا ہم نے تم پردہ نشین ہو — تصور سے تو چھپ سکتے نہیں ہو
خبر سنکر مرے مرنے کی بولے — یہ کیونکر بات میرے دل نشین ہو
داغ ان کا فلک پر اور ہوگا — نہیں سنتے ہم اگر زہرہ جبین ہو
کہا صاف آئینے نے منہ پہ ان کے — نظیر اپنی تو دنیا میں تمہیں ہو
مجھے دیکھا تو فرمانے لگے وہ — گئے اب کہاں نہیں تم کیا حسین ہو

شباب ایسی ہی ہر دم دعا ہے
کسی کا سنگ در میری جبین ہو

غزل

از تصنیف منیف جناب مولینا مولوی سید محمود حسن صاحب ضیا [illegible] ہیڈ مولوی اسلامیہ سکول اودیپور میواڑ

فراق یار ہمکو رنج دیگا آسمان ہوکر — [illegible]
کسی صورت نہیں ہی ہمکو اب رہنے جینے کی — [illegible]
[illegible] — کوئی دیتا کسی کو رنج [illegible]
[illegible] — شہیدان محبت خاک ہو [illegible]
جو توبہ کر کے آئے تو بتا دیں [illegible] — [illegible]
تری رعنائی نے ڈالا ہے جگر میں [illegible] — [illegible]

ہو جائے ضیا کب [illegible] عشق [illegible]
کہا [illegible] الفت تم ہو گئے نیم جان ہوکر

غزل

تازہ از رشحات لسان الملک حضرت ریاض دام ظلہ

دشمن کی طرف ہو کے نکلنے نہیں دیتے — ہمکو بھی بری راہ وہ چلنے نہیں دیتے

ہوا ان ادا ہمیں ہیں ملنے نہیں دیتے
کہتے ہیں مجھ سے جب حسینوں کا تذکرہ
وہ کیا کہ خیر کو پامال کرینگے
جلتے ہوئے بجھاتے ہیں آتش سوز دل کی
نازک ہیں مرے نخل تمنا کی ہر اک شاخ
کیسے ہیں یہ ان سے گل کھلنے نہیں دیتے
آنکھ ہی ہوئی رات کی شب فرقت
ہیں رو دیتے ہیں پہلے سے اس کو
کیوں مجھکو جلاتے ہو ہر دم وصل پہ کیا ہے
ذرہ ذرہ تیری منزل میں ذرات
ملنے نہیں دیتے کبھی کم ظرفی و امنگ
جاتا ہوں تو آتی ہے یہی طور سے آواز

ہم بلبل ہیں دل کو سنبھلنے نہیں دیتے
ہم بزم میں ایسے ہیں ہنسنے نہیں دیتے
چلتے ہوئے فتنے کو بھی چلنے نہیں دیتے
دشمن کو بھی آگ میں جلنے نہیں دیتے
ہم دوست سے رو بھی چھپنے نہیں دیتے
ہم کان کو کیوں زہر اگلنے نہیں دیتے
ہم رنگ زمانے کو بدلنے نہیں دیتے
یہ قافلہ بھی ہم پس چلنے نہیں دیتے
کیوں چھوڑ کے ہر شمع کو جلنے نہیں دیتے
ارمان تو کیا دم بھی نکلنے نہیں دیتے
ہم رند ہیں ساغر بھی اٹھنے نہیں دیتے
ہم دیکھنے والوں کو سنبھلنے نہیں دیتے

کیا کام کہ ریاض آئے تو سو بار بہار آئے
ہمکو یہ حسین پھولنے پھلنے نہیں دیتے

دلچسپ تراجم

وقائع یورپ

(رپورٹر ایجنسی کے برقی ذرائع سے)

یہ غلط ہے کہ سلطان ٹرکی مستعفی ہو جائینگے

۸ر نومبر قسطنطنیہ - آج خلیفہ نے گفتگو کے دوران میں اس افواہ کی تردید کی کہ وہ مستعفی ہو جانا چاہتے ہیں۔ اور بیان کیا کہ چونکہ مجھکو سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے مجھے کوئی وجہ نہیں کہ میں خلافت سے مستعفی ہو جاؤں خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ دنیائے اسلام کو مجھ پر بھروسہ ہے اور وہ مجھے عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ آپ نے اس امر سے اتفاق کیا کہ دنیائے اسلام کے تمام فرقوں کی ایک کانفرنس کی جائے جو ان کے (یعنی خلیفہ کے) روحانی پوزیشن کو طے کر دے۔ آپ نے فرمایا کہ قومی گورنمنٹ کو جو خلافت کا واحد ستون ہے۔ ابتک موقع نہیں ملا کہ وہ اس مسئلہ کی طرف اپنی توجہ مبذول کرتی جس کی وجہ یہ ہے کہ جنگ کے سبب سے روزانہ ایسے واقعات پیدا ہوتے رہتے ہیں جو اس سے زیادہ اہم ہیں اور اس لائق ہیں کہ سب سے پہلے اُدھر توجہ کی جائے۔

سابق ولیعہد جرمنی واپس نہ آئے

۸ر نومبر - پیرس - معلوم ہوا ہے کہ اتحادیوں نے جرمن گورنمنٹ سے یہ درخواست کی ہے کہ سابق ولیعہد کو اجازت نہ دی جائے کہ وہ دوبارہ علاقہ سے سابق جرمن ولیعہد کو اجازت دیں۔ اس سے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ جرمن گورنمنٹ اس کو اپنے ملک میں داخل نہ ہونے دے کیونکہ وہ ایک جنگی مجرم ہے جس کی حوالگی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

شاہ ایران کی روانگی

۹ر نومبر بغداد - شاہ ایران بیان کیا جاتا ہے کہ آج شاہ فیصل سے ملاقات کی۔ جہاں سے ریگستان کے راستہ دمشق کی طرف روانہ ہوگئے۔

جرمنی کی استدعا

۱۰ر نومبر - برلن - جرمنی نے اتحادیوں سے درخواست کی ہے کہ وہ فوجی نگرانی کو کچھ عرصے کے لئے ملتوی رکھیں۔

بویریا میں مارشل لا

۱۱ر نومبر - برلن - تمام بویریا میں مارشل لا کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ باغیوں کا کورٹ مارشل کر دیا جائیگا۔ اور لوڈنڈ ارف کی طرح ضمانت پر نہیں چھوڑا جائیگا۔

کمال پاشا علیل ہیں

۱۱ر نومبر قسطنطنیہ - انگورہ کا ایک تار مشعر ہے کہ مصطفیٰ کمال پاشا بستر علالت پر پڑے ہوئے ہیں قلب کی کچھ شکایت پیدا ہو جانے کے سبب ڈاکٹروں نے انکو مشورہ دیا ہے کہ آرام کریں۔

ایم پوانکیرے نے کمیٹی ماہرین مقرر کر دی

۱۲ر نومبر - پیرس - اعلان کیا گیا ہے کہ مسئلہ تاوان کے تصفیہ کے بارے میں جو دقتیں موجود ہیں ان کو دور کرنے کی خواہش کو ظاہر کرتے ہوئے ایم پوانکیرے کا ارادہ ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری پر ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کریں۔

۱۲ر نومبر - برسلز - چونکہ بلجیم لفٹنٹ گریف کے قتل کئے جانے پر گورنمنٹ جرمنی کی طرف سے کوئی قابل اطمینان جواب نہیں ملا ہے اس لئے گورنمنٹ بلجیم نے جرمن گورنمنٹ کو متنبہ کر دیا کہ اگر جلد معاوضہ نہ دیا گیا تو مقبوضہ علاقہ میں ان کارروائی عمل کیا جائیگا جس کی اجازت بلجیم گورنمنٹ کو حاصل ہے۔

۱۲ر نومبر - برلن - بلا کسی قسم کی مزاحمت کے ڈاکٹر ہٹلر کو ساتھ بویریا میں گرفتار کر لیا گیا۔

سابق جرمن ولیعہد کی واپسی

۱۳ر نومبر - پیرس - ایک نیم سرکاری بیان میں بیان کیا گیا ہے کہ صلحنامہ کی دفعہ ۲۲۸ کی رو سے جرمنی کا فرض ہے کہ وہ سابق ولیعہد کو اتحادیوں کے حوالہ کر دے۔ فرانس سختی کے ساتھ اس جرمن استدعا کا

... حکومت کی عارضی حکومتیں جرمنی پر فوجی نگرانی قائم کریں

سیاسیات فلسطین

۱۴ نومبر بیت المقدس - کانگریس میں جدید قومی ... متفقہ طور پر باتفاق ایک ایسے پروگرام کو منظور کر لیا جس کی رو سے بالفور اعلان کو مسترد کر دیا گیا اور فلسطین کو عرب حلقوں نے ... حکومت بھی اختیار کر لی گئی

برطانوی پارلیمنٹ برخاست

۱۴ نومبر لندن - مسٹر بالڈون نے فیصلہ کر لیا ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو پارلیمنٹ کو برخاست کر دیا جائے۔

انگلستان کے خیالات

جرمن ولیعہد کی واپسی پر یہاں کچھ زیادہ تعجب نہیں کیا جاتا ہے۔ لندن کے باخبر حلقوں میں رائے ظاہر کی جاتی ہے کہ جنوبی جرمن میں ہوہنزولرن کی موجودگی سے فوراً ... دوبارہ ... ہو جائیں گی لیکن ... بھی شک نہیں کہ ولیعہد کو اجازت دے کر ... مسٹر ... نے ایک بہت بڑا ... کر لیا

پریزیڈنٹ ولسن کے خیالات

سابق پریزیڈنٹ ولسن نے ... کو ... ملکی ... در میں سے خطبہ ... پریزیڈنٹ ... کی ... افسوسناک بزدلانہ اور تحقیر آمیز ہو گیا - آپ نے فرمایا ... ملک کا قدر کر دیا۔

فلسطین میں عربوں کی جدید پالیسی

برطانیہ نے اس تجویز کو چونکہ عربوں نے منظور نہیں کیا کہ فلسطین میں عرب ایجنسی قائم کی جائے جس سے فلسطین کا بھی وہی پوزیشن ہو جائے جو یہودی ایجنسی کا ہے اس لئے ڈیوک آف ڈیونشائر نے ہائی کمشنر کو تار دیا ہے کہ اب گورنمنٹ کے پاس بجز اس کے اور کوئی چارہ نہیں ہے کہ ملک پر انتداب کے مطابق حکومت کرے خواہ اس معاملہ میں عرب اس کا ساتھ دیں یا نہ دیں

کیا قیصر جرمنی واپس آنے والا ہے

اس خبر کی سرکاری طور پر تردید کر دی گئی ہے کہ جرمن گورنمنٹ نے قیصر کو جرمنی واپس آنے کی اجازت دیدی

جرمن ولیعہد

۱۴ نومبر - برلن - سابق جرمن ولیعہد جرمنی واپس پہونچ گئے

برطانوی پارلیمنٹ کی برخاستگی

گورنمنٹ کی تجویز معلوم کرنے کے لئے ہزاروں آدمی پارلیمنٹ کے اندر جمع ہو گئے جس وقت کہ مسٹر بالڈون اندر داخل ہوئے - تالیاں بجائی گئیں

مسٹر بالڈون اور دیگر ممبروں نے ... تالیوں ... چونکہ ... وزراء نے مسٹر چیمبرلین کو بھی ... اور لائڈ جارج کی ... پارٹیوں کی طرف سے ... مسٹر ... مسٹر بالڈون ... اس رزولیوشن پر بحث ... کرتے وقت ... لوگوں ... حالت کا قابل اطمینان طور پر ... مسٹر بالڈون نے ... گورنمنٹ ... کرنے ... جو ... ثابت ہو گا۔

برطانوی وزیر اعظم کا اعلان

جب پہلے مسٹر بالڈون نے، مسٹر لائڈ جارج، مسٹر ... اور مسٹر ... نے مسٹر بونر لا کی وفات پر افسوس ظاہر کیا اس کے بعد مسٹر بالڈون نے اعلان کیا کہ بہت روز غالباً پارلیمنٹ برخاست کر دی جائیگی اور چہارشنبہ کے روز اس بے اعتمادی کے ووٹ پر غور و خوض ہو گا جو لیبر پارٹی کی طرف سے پیش ہوئی ہے اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ۶ دسمبر کو پھر انتخاب ہو گا۔ وزیر اعظم نے کہا ان کو یقین ہے کہ مسئلہ بے روزگاری کے لئے جو انتظام کیا ہے وہ درست ہو گا - آپ نے فرمایا کہ ملک کا اسی طرح پڑا رہنا یہ کوشش کرنا کہ ۱۹۲۳ء کے موسم سرما میں بھی ملک کو انہیں دقتوں کو برداشت کرنے کے لئے چھوڑ دیا جائے ... اجازت دی کہ مسٹر بونر لا نے جو تجویز سوچی ہے اس کو عمل میں لاؤں۔ اگرچہ اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ اس تجویز سے پرہیز کروں لیکن اس کے علاوہ میری سمجھ میں کوئی دوسرا راستہ نہیں معلوم ہوتا ایک ایماندار آدمی کے لئے بہترین راستہ یہی ہے کہ وہ اپنے خیالات کو ملک کے سامنے پیش کر دے۔ اور اس کے بعد وقت کا منتظر رہے۔ انتخابات میں ہمیشہ پریشانیاں ہوتی رہی ہیں لیکن جس قدر جلد ممکن ہو انتخابات کو عمل میں آنا چاہیے۔

شاہی محل میں تقریب شادی

شاہزادی ماؤڈ کی شادی لارڈ کارنیگی سے ۱۲ نومبر کو کر دی گئی جو ارل آف ساؤتھسک کے وارث ہیں اس موقع پر ملک معظم ملکہ معظمہ پرنس آف ویلز شاہزادی "میری" شاہزادی "ہنری" وائیکاؤنٹ لیسلی اور ڈیوک ... چیر آف بارک موجود تھے۔

یونانی بغاوت کی آخری آواز بازگشت

۱۵ نومبر ایتھنز - کورٹ آف ایپوسی (?) نے حال کی بغاوت کے سلسلہ میں جنرل لیونارڈوپولس جنرل گارگالدیس میجر ارسوس اور ... کو سزائے موت کا حکم دیدیا اور بہت بڑے بڑے افسران کو حبس دوام اور ایک بڑی میعاد کے لئے سزائے قید دی۔

فرانسیسی و برطانوی اتحاد کا خاتمہ

۱۵ نومبر — پیرس۔ ایک نیم سرکاری بیان مظہر ہے کہ برطانیہ نے ... کانفرنس کو اطلاع دیدی ہے کہ جرمنی میں سابق ولیعہد یا قیصر کی واپسی کے سلسلہ میں جو کارروائی کی جائیگی برطانیہ اس میں شریک نہ ہوگا۔ ... اس فوجی نگرانی کے بھی خلاف ہے جو جرمنی پر اتحادی طاقتیں قائم کرنا چاہتی ہیں۔

پارلیمنٹ میں ملک معظم کی تقریر

۱۶ نومبر — لندن۔ ملک معظم نے دارالعوام کے آخری اجلاس کی تقریر میں افسوس کے ساتھ یہ فرمایا کہ تحقیقاتی کمیٹی کے مقرر کئے جانیکی تجویز کو فرانس نے منظور نہیں کیا یورپ کی موجودہ اقتصادی حالت بہت خراب ہو گئی اور اس سے جو خطرناک نتائج جرمنی میں پیدا رہے ہیں ان کو نہایت توجہ کے ساتھ دیکھنا چاہئے۔ لاسین کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے امید ظاہر کی ہے کہ مشرق قریب میں امن قائم ہو جائیگا۔ امریکہ کے ساتھ منشیات کے ناجائز طور پر خرید و فروخت کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے۔ بعد ازاں آپ نے جاپانی زلزلہ کے سلسلہ میں جاپان سے دلی ہمدردی کا اظہار فرمایا اور امید ظاہر کی ہے کہ اس قسم کے جلسوں سے تمام حکومت میں اتحاد و اتفاق کی اہمیت کو محسوس کیا جائے گا۔

جرمن ولیعہد کی واپسی اور فرانس

(رائیٹر کا خاص تار) جرمن ولیعہد کی واپسی سے پیرس میں ایک ہلچل مچی ہوئی ہے۔ اور ولیعہد کے خلاف مخالفت ظاہر کیجا رہی ہے اس بات کو یقین نہیں کیا جاتا کہ ڈچ گورنمنٹ کو مجبوراً ایسا کرنا پڑا سیاسی حلقوں میں اس بات کو تسلیم کیا جاتا ہے کہ ہالینڈ کو اس زخم مہمان کی واپسی سے ایک قسم کا چھٹکارہ مل گیا۔ یہ امید نہیں کیجاتی کہ اس معاملہ کو زیادہ اہمیت دیجائیگی۔ لیکن ساتھ ہی اس گورنمنٹ فرانس اس معاملہ کو یونہی چھوڑ دینا نہیں چاہتی۔ برطانیہ پر زور ڈالا گیا ہے کہ وہ دوسری کارروائی سوچے۔ لیکن یہ سوال کیا جاتا ہے کہ آیا اس مسئلہ کو یوں چھوڑ دیے جانے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ان کی ہر دلعزیزی کو ترقی دیجائے اور اس تحریک کو فروغ دیا جائے جو ان کے تخت پر بٹھانے کے لئے اٹھائی گئی ہو۔ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ جرمنی کی کوئی گورنمنٹ بھی اس بات کو تسلیم نہ کریگی کہ ولیعہد کو ان کے حوالہ کر دیا جائے ان کی شخصیت کو اہمیت دینے میں بجز نقصان کے اور کوئی نتیجہ نہیں۔ اب سفراء کی کانفرنس کے سامنے دو مسائل پیش ہیں کہ آیا وہ برلن سے مطالبہ کریگی کہ ولیعہد کو مقدمہ چلائے جانے کے لئے حوالہ کر دے۔ یا صرف اس خطرہ پر زور دے جو ان کی واپسی سے پیدا ہوگیا ہے اور اتحادیوں کو یہ دکھانے کہ جرمنی میں مجوزہ قائم رکھے جانے پر مصر ہیں۔ بہرحال ایک ہلچل پیدا ہوگئی ہے فرانس اس بات پر تیار ہے کہ ولیعہد کو دوبارہ قائم رکھے جانے کے مسئلہ میں وہ ہر ایک قسم کی کارروائی کرنے پر تیار ہے۔ خواہ اس سے کچھ ہی نتائج کیوں نہ پیدا ہوں۔

جرمنی کی قومی حفاظت سے خطرہ

۱۷ نومبر — لندن۔ ... اتحادی کانفرنس میں ... جرمنی پر فوجی نگرانی کے قائم کئے جانے کا مسئلہ اس امر کا مقتضی ہے کہ بہت ہی دل سے غور کیا جانے کہ اتحادیوں کے لئے یہ ممکن ہے کہ وہ جرمنی کو مسلح ہو جانے دیں۔ فرانس کا بیان یہ ہے کہ چونکہ گذشتہ دس ماہ میں جرمنی پر کوئی فوجی نگرانی نہیں ہے اس لئے اس کی فوجی طاقت بہت زیادہ بڑھ گئی۔ اس بات کو تسلیم کیا جاتا ہے کہ ممکن ہے کہ ڈاکٹر اسٹریسمان موجودہ حالت میں اتحادی افسروں کی حفاظت کا یقین نہ دلاسکیں لیکن ساتھ ہی اس کے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جرمنی کے بہت سے علاقوں پر اب بھی نگرانی قائم ہے برلن میں کوئی پریشانی نہیں ہے۔ اتحادی افسر نہایت ہی سمجھداری اور عقلمندی کے ساتھ کام کر رہے ہیں اس لئے جرمنی کو چاہئے کہ وہ ان کی حفاظت کے لئے چند کارروائیوں کو منظور کرے جو وقت مناسب سمجھا جائیگا ان کارروائیوں کو واپس لیا جائیگا۔ اس بات کا معلوم کرنا بہت ضروری ہے کہ آیا ڈاکٹر اسٹریسمان بھی سابق ولیعہد کے موافق ہیں یا نہیں فرانس میں اس بات پر بہت شبہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اگر وہ یہ چاہتے ہیں کہ ... کو موقوف بنائیں تو یقینی خطرناک نتائج کا پیدا ہونا ضروری ہے۔

خلاصۂ خبریں

حضرت امیر شریعت جناب مولینا شاہ بدر الدین صاحب قبلہ سجادہ نشین پھلواری شریف (بہار) کے اسم گرامی پر غازی مصطفیٰ کمال صاحب مجدد خلافت عثمانیہ ترکی کا جو ۱۲ اگست ۱۹۲۳ء کا گرامی نامہ موصول ہوا ہے۔ اس کا ترجمہ بلفظہ حسب ذیل ہے۔

آپ کا وہ برقی پیغام مشعر اظہار مسرت و تہنیت جو ہماری قوم کی نمایاں فتح کے حاصل کرنے پر آپ نے ارسال کیا ہے موصول ہوا میں اپنے برادران اسلام کی محبت و اخوت کے خیالات سے متاثر ہوا ہوں جب سے وہ لوگ ہمارے ساتھ ہر موقع پر ظاہر کرتے رہتے ہیں۔ میں آپ تمام حضرات کی خدمت میں ہدیہ سلام و تشکر پیش کرتا ہوں

(دستخط)

آپکا مخلص صدر مجلس ملّیہ و سپہ سالار اعظم ترکی

غازی مصطفیٰ کمال پاشا

جناب بابو ... حکیم ... خان صاحب ... کی آنکھ کا آپریشن ...

دیسی ریاستیں

ولیعہد بہادر کپورتھلہ کی سفر یورپ سے مع الخیر معاودت

ہم خدا حقیقی کا ہزار ہزار شکر ہی اور کرور کرور احسان ہی کہ عالیجناب حضور ولیعہد صاحب بہادر (ٹکا صاحب بہادر) کپورتھلہ یورپ کے سفر سے مع الخیر والعافیت بمبئی اور بمبئی سے ۵ نومبر کو دن کے دس بجے بذریعہ سپیشل ٹرین تشریف فرمائے کپورتھلہ ہوئے۔

ریلوے اسٹیشن کپورتھلہ پر عالیجناب وزارت مآب خیر عظیم خان بہادر میان محمد عبدالحمید صاحب بہادر سی۔ بی۔ ای۔ ایم۔ ایل۔ سی۔ وزیر اعظم ریاست کپورتھلہ نے استقبال کیا۔ اور فوراً گیارہ توپوں سلامی کی سر کی گئی۔ ریلوے پلیٹ فارم پر تمام حکام سول ملٹری و اہلکاران ریاست سے حضور ولیعہد بہادر نے اپنے اخلاق کریمانہ سے ملاقات فرمائی اور سب کا سلام قبول فرمایا۔ کافۃ الناس میں اپنے ٹکا صاحب بہادر کی آمد پر اظہار شادمانی کیا گیا تھا۔ ہم بھی مبارکباد کا ہدیہ پیش کرتے ہوئے درازی عمر کی دعائیں کرتے ہیں۔

نوٹ کل

دارالریاست مصطفے آباد عرف رامپور

ہم نے گزٹ سرکاری ریاست رامپور میں یہ روبکار اجلاس ہمایوں اعلحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم صادرہ ۷ نومبر ۱۹۳۶ء بنہایت خوشی سے پڑھا کہ حضور پُرنور خلد اللہ ملکہ نے منظور فرمایا ہے کہ جناب منشی بلدیو بہاری صاحب میر منشی دارالانشا رہیں گے۔ آپ جناب منشی جگت بہاری لال صاحب فائننس سکریٹری بہادر کے برادر سعید اور خدمات سرکار ابد قرار میں انتہا درجہ کے جفاکش و محنتی میر منشی ہیں اور آپ کا خاندان بہی خواہی ریاست میں اعلی درجہ پر ممتاز ہے اور اپنے اکابر کی روایات اخلاق پر بوجہ حسن قائم ہیں جس پر ہم مبارکباد دیے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اسی روبکار سے یہ واضح ہوا کہ برادر خورد والی کریم الاخلاق جناب مولوی منشی محمد شفیع صاحب ڈپٹی کمشنر حال نائب میر منشی ریاست رامپور کو سررشتہ دار صدر مقرر فرمایا اور محبی جناب منشی محمد یار جان صاحب اسسٹنٹ سررشتہ دار مقرر

ہو گئے۔ اور منشی بنگے لال صاحب بدستور نائب سررشتہ دار صدر رہے۔ ہم کو نہایت خوشی اس امر کی ہے کہ جیسے تجربہ کار متین وسیع الاخلاق و معاملہ دان سررشتہ دار صدر کی ضرورت تھی ویسی ہی بہ ضرورت اعلحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم کی توجہات عالمانہ سے پوری ہو گئی۔ ہم کو امید ہے کہ جناب سررشتہ دار صاحب صدر اپنی ذاتی خوبیوں سے جو بوجہ کامل آپ میں موجود ہیں اپنے فرائض خلق اللہ کی رضامندی اور ریاست عالیہ کی بہی خواہی کے ساتھ انجام دیں گے۔ ہم اپنے دیرینہ تعلقات کی یادتازہ کرتے ہوئے جناب سررشتہ دار صاحب صدر اور ان کے قابل اسسٹنٹ صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں۔

حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم نے بذریعہ روبکار اجلاس ہمایوں ۷ نومبر ۱۹۳۶ء منظور فرمایا ہے کہ انتظام جدید جو متعلق فواج ریاست ہذا عنقریب عمل میں آنیوالا ہے اس کے سلسلے میں حسب ذیل بریگیڈ کا اسٹاف قائم کیا جائے۔

(۱) بریگیڈ کمانڈر جس کا رینک کرنل کمانڈانٹ ہوگا۔ اور جو کل افواج پر کمانڈ کریگا۔

(۲) بریگیڈ میجر جس کا رینک میجر ہوگا۔ اور جو ماتحتی بریگیڈ کمانڈر جملہ خدمات متعلق دفتر فوجی انجام دیگا۔ کرنل محمد علی خان بہادر کو کرنل کمانڈانٹ کا رینک عطا کیا جاتا ہے۔ اور آیندہ وہ کرنل کمانڈانٹ محمد علی خان بہادر بریگیڈ کمانڈر کے نام سے موسوم ہوں گے۔ لفٹنٹ عطاء الرحمن کو میجر کا رینک عطا کیا جاتا ہے۔ اور وہ آیندہ میجر عطاء الرحمن بریگیڈ میجر کے نام سے موسوم ہوں گے اور تین سو روپیہ ماہوار تنخواہ پائیں گے۔ **حکم** ہوا کہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور یہ روبکار درج گزٹ کیا جائے (زبانی آرڈر و دستخط صاحب چیف سکریٹری)

سرکار رامپور کا جشن سالگرہ اور اڈیٹران اخبارات

اخبار حقیقت لکھنؤ اور روزنامہ جمہور بریلی نے دربار جشن سالگرہ ہمایوں اعلحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم غلط تاریخ کے ساتھ شایع کیا ہے جس پر ہم کو بہت افسوس ہوا کہ دبدبۂ سکندری تو ان خدمتوں میں برابر حاضر ہوتا رہتا ہے پھر سمجھ میں نہیں آیا کہ کیوں معاصرین نے دربار ۲۸ اکتوبر کو ہونا بیان کیا اور منعقد کرنے باوجود منعقد ہونے کے ۲۷ اکتوبر لکھا۔ یہ دونوں تاریخیں غلط ہیں۔ چونکہ اخبارات سے دس بیس سال کے بعد ایک خاص تاریخ کا کام دیتے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ دونوں معاصرین کرام بجائے ۲۸ و ۲۷ کے ۲۶ اکتوبر کو دربار کا انعقاد شایع فرما کر اس غلطی کی تصحیح فرمادیں۔ اور ہمیں معاف فرمائیں

بغرض تصحیح کی غرض سے گزارش ہے۔

حضرت جناب پیر سید محمد صاحب قبلہ قادری بغدادی دام ظلہ [illegible] کے یہاں ۱۱ ربیع الآخر شریف سے [illegible] غوثیہ واقع [illegible] میں منعقد ہوا ختم [illegible] قرآن مجید و محافل میلاد شریف و مجالس سماع سے خوب خوب برکت حاصل ہوئے آپ کے مریدین و مخلصین کا خاصہ مجمع تھا شہر کے مشائخ و علماء بھی شریک ہوئے [illegible] گیارھویں شریف [illegible] یہ جلسہ اُن چند جلسوں میں ہے جو [illegible] اور شہرت ہوا کرنے میں [illegible] حضرت پیر صاحب قبلہ کی عمر میں برکت عطا فرمائے کہ آپ کی ذات بابرکت اب ہمارے مشائخ مقامی میں ایک خاص لطف و رونق کا باعث ہوتی ہے آپ کے یہاں یہ جلسہ مثل گیارھویں شریف کے نام سے موسوم ہے [illegible] جذبات عقیدت جنکا مظاہرہ اس موقع پر ہوتا ہے۔ ایڈیٹر

شہر میں تپ و لرزہ کی شکایت ہے چنانچہ نیاز مند ایڈیٹر کی طبیعت بھی کئی روز خراب رہی بوجہ اس مجبوراً صفحہ ۱۰ پر مضامین ختم کرنے پڑے ناظرین صفحہ ۱۵ اور صفحہ ۱۱ تصور فرمائیں۔

ریاست اودیپور میں حضور ویسرائے

ہز اکسیلنسی حضور لارڈ ریڈنگ بہادر ویسرائے و گورنر جنرل آف انڈیا مع ہر اکسیلنسی لیڈی ریڈنگ صاحبہ اور اپنی جماعت کے بذریعہ اسپیشل ٹرین ۷ نومبر کو دہلی سے روانہ ہو کر ۸ نومبر کو دن کے دس بجے ریاست اودیپور کے ریلوے اسٹیشن پر رونق افروز ہوئے۔ ریلوے اسٹیشن پر جو نہایت خوبی سے سجایا گیا تھا شریمان شریجی حضور مہارانا سر فتح سنگھ جی بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ وی۔ او۔ فرمانروائے ملک میواڑ دام اقبالہم نے اپنے جلیل القدر و عظیم المرتبت مہمان کا استقبال کیا۔ سلامی کی توپیں سر کی گئیں۔ اس موقع پر ریاست کے بارہ سردار اور صاحب رزیڈنٹ بہادر اور صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر موجود تھے رسم معرفی ادا ہونے کے بعد ہز اکسیلنسی ایک شاندار جلوس کے ساتھ آراستہ راستوں سے رزیڈنسی تشریف لے گئے جہاں پہونچکر جلوس ختم ہوا۔ شریمان شریجی حضور مہارانا صاحب بہادر بالقابہم نے تھوڑے وقفہ کے بعد کوٹھی رزیڈنسی میں حضور ہز اکسیلنسی سے ملاقات بازدید کی۔ پھر لنچ ہوا۔ اور شریمان شریجی حضور مہارانا صاحب بہادر نے ہز اکسیلنسی سے غیر سرکاری طور سے ملاقات فرمائی۔ شب کو شریجی حضور مہارانا صاحب بہادر میواڑ کی طرف سے ریاستی محل میں دعوت ڈنر ہوئی اس موقع پر شریمان شریجی حضور مہارانا صاحب بہادر نے ہز اکسیلنسی کا جام صحت نوش کرتے ہوئے اپنے جلیل القدر مہمانوں کے

غیر متغیر ہیں۔ ایک [illegible] ارشاد فرمائی جس کے [illegible] میں حضور ویسرائے بہادر نے بھی ایک اسپیچ ارشاد فرمایا جس میں [illegible] اور ملاقات [illegible] مجھے [illegible] شریمان شریجی حضور مہارانا صاحب بہادر [illegible] وفاداری [illegible] اعادہ فرمایا۔ اور فرمایا کہ میں مہارانا صاحب آپکی [illegible] ایام [illegible] کی [illegible] ہو گیا [illegible] اور فرمایا [illegible] رعایا [illegible] در ریاست میں وقت مقررہ سے پہلے ختم ہو گئی جس سے پیداوار اندازہ سے نصف ہوگئی۔ اسپر بھی ہز اکسیلنسی نے نہایت مسرت فرمایا کہ باوجود یکہ بارش قابل اطمینان نہیں ہوئی لیکن انتظام ریاست میں بہت سی خوبیاں پیدا کی گئی ہیں اور مفید تجاویز در پیش ہیں جن سے رعایا کو اپنی بہبودی میں مدد ملیگی۔ ان تمام امور کے لئے شریمان شریجی حضور مہارانا صاحب بہادر اور شریجی حضور مہاراجکمار صاحب بہادر کو مبارکباد دی گئی۔ ہز اکسیلنسی نے اپنی اسپیچ میں یہ بھی ارشاد فرمایا کہ شریمان شریجی حضور مہارانا صاحب بہادر کے بزرگوں نے دنیائے شجاعت میں بڑی ناموری حاصل کی تھی اور اہل میواڑ نے ان کی اطاعت کا ثبوت دیا تھا۔ قلعہ چتوڑ کی بے مثال اور شہرت عامہ پر بھی ہز اکسیلنسی نے شاندار تبصرہ فرمایا۔ اور آخر میں اپنے میزبان کی مہمان نوازی پر اظہار ممنونیت فرمایا۔

حضور ہز اکسیلنسی بہادر اور ان کی پارٹی نے اپنے اودیپور کے زمانہ قیام میں قلعہ چتوڑ گڑھ اور ان یادگاروں کو جو محفوظ رکھی گئی ہیں اور نیز فتح ساگر وغیرہ قابل دید مقامات کی سیر فرما کر حظ وافر حاصل کیا۔

مہارانا صاحب کی علیحدگی کی افواہ محض بے بنیاد ہے

ہمنے حضور ویسرائے بہادر کا اسپیچ پڑھا جس میں تمام باتوں کا ذکر کیا گیا ہے اور مقام مسرت ہے کہ اس بے بنیاد افواہ کی نسبت ایک حرف بھی ملک معظم کے قائم مقام کی زبان پر نہ آیا۔ یہ افواہ تقریباً ۲ سال سے بعض کور مغزوں نے بعض بعض اخبارات میں مشہور کر رکھی تھی۔ اور جس کی ہم نے وقتاً فوقتاً تردید کی ہے۔ اب تو ان بد باطنوں کو عرق انفعال میں غرق ہو جانا چاہئے کیونکہ حضور ویسرائے بہادر نے شریمان شریجی حضور مہارانا صاحب بہادر کی راسخ وفاداری اور آپ کی دلی محبت و تندرستی اور سیر میں نظم جہانبانی اور اصلاحات نظم و نسق کا جن وسیع الفاظ میں اعتراف فرمایا ہے وہ ان کے لئے سم قاتل یا زہر ہلاہل کا کام دیں گے۔ صاف ظاہر ہو گیا کہ شریمان شریجی حضور مہارانا صاحب بہادر کے دشمنوں کی علیحدگی کی افواہ بے بنیاد، اور سراسر غلط و بے اصل تھی۔ اب ان خطاکاروں کو لازم ہے کہ دنیا میں منہ نہ دکھائیں اور پبلک یہ جان لے کہ میواڑ کا حکمران اپنے آخری وقت تک اپنے اکابر کے تاج و تخت کا جائز مالک و وارث ہے

بدن کے سفید داغ برص بھاری کی اکسیر بوٹی

مرض ... میں ... سیروں کی طرح ... تعریف کرنا نہیں چاہتا اگر اس کے ایک ہفتہ کے تین بار کے استعمال سے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھا لیں قیمت ... روپیہ ... پاؤ ...

تحفۂ درویش یہ مجرب ... داغوں کو دور کرنے میں اکسیر ہے ہزارہا مریض شفا پا چکے ہیں قیمت چار روپیہ پانچ آنہ

سفوف حسن افروز اسکو منہ پر لگانے سے تمام چہرے کے دھبہ داغ دھبے جھائیاں کیل مہاسے غائب ہو جاتے ہیں کالا اور کملایا ہوا چہرہ کندن کی طرح ملائم اور گلاب کی طرح خوبصورت و دلفریب بنا دیتا ہے قیمت چار روپیہ پانچ آنے۔

مولینا شاہ ابو المسعود محمد عبد الحفیظ النعمانی نمبر ۹ دربھنگہ بہار

دربھنگہ کی بہترین ثمر و قلم آبنما و گلابی لیچیاں

... سفیدہ ... بڑے دانے ... فی ... روپے ... قلم آبنما و گلابی لیچیاں ... سالہ ... سالہ ... دو سالہ ... یکسالہ ... مکمل فہرست کارخانہ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب فرمائیے

اطلاع ع نجری ... قیمت تفصیل فرمائش ہوگی۔ راہ کی چوری سے محفوظ اور ترو تازہ رہنے کی گارنٹی ہے

مینیجر اسٹیٹ گارڈن نمبر ۱۸ دربھنگہ بہار

بکس مردمی

اگر آپ کو نامردی، جریان، سرعت انزال، کثرت احتلام کی باہ کی شکایت ہو یا پیشاب کے قبل یا بعد سفید دحات آتی ہو یا بچپن کی غلط کاریوں یا احتلام یا کثرت جماع کے باعث عضو مخصوص میں سستی یا لاغری آگئی ہو، رگیں ابھری ہوں، پانی اتر آیا ہو، ٹیڑھا پن ہو ... پوری طاقت

... دو بکس ... کے باعث ... ہو اور ... زیادہ ... پس ... ایک بکس مردمی منگا کر استعمال فرمائیں اسکے اندر کھانے اور لگانے دونوں قسم کی بہترین دوائیں موجود ہیں جو کامل صحت اور پورے چالیس دن کے واسطے کافی ہیں کھانے والی دوا کا کرشمہ یہ ہے کہ اسکے متواتر استعمال سے مادہ تولید ... پیدا ہوتی اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ چالیس دن کے کھانے سے یہ دوا بالوں کو سفید ہونے نہیں دیتی اور سفید ہونے کو روک دیتی ہے۔

بکس مردمی کے استعمال میں نہ تو کسی پرہیز کی خصوصیت ہے اور نہ ... قیمت فی بکس مردمی ...

لطف عیش یہ گولیاں نہایت ہی ... بلد ... خوب سوجان سے فریفتہ ... ہو جاتا ... دوسرا شخص بھی خوش ہوگا۔ قیمت فی درجن چار روپیہ پانچ آنے۔

مینیجر کارخانہ بکس مردمی نمبر ۳۴ دربھنگہ بہار

(تار کا پتہ ... دست شفا دربھنگہ)

[illegible]

مطبع حسنی ریاست رامپور مین حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب قبلہ
مرحوم مغفور باہتمام سید محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پروپرائٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا